تک دینا بھی گوارہ نہیں فرمایا ۔ مجھے بہت افسوس ہے کہ میں سب کو لکھوا چکا ہوں مگر اب تک کسی نے مجھے نہ جواب دیا اور نہ رسید بھیجی ۔ آپ اگر مناسب سمجھیں تو کسی طرح "الحق" کے کسی گوشہ میں یہ خبر دے دیں ۔ جس سے پتہ چل جائے کہ کسی نے ہمدردانہ جذبہ رکھتے ہوئے یہ خدمت کی تھی ۔ جناب وزیراعظم صاحب اگر وہ آپ کے کام نہ آسکتا تھا تو مجھے واپس کرادیں ۔ میں نے اسکی فوٹو سٹیٹ محفوظ کی ہوئی ہے ۔ آپ سے مشورہ کہ کیا کیا جائے ۔ معلوم نہیں کہ ڈاکخانہ والے کھا گئے یا "وہاں" والوں کی نیت میں فرق آگیا ۔ اسلیے آپکو یہ زحمت دے رہا ہوں ۔ (۱)

والسلام خیراندیش : ڈاکٹر حاجی محمد عباس

چک آرایس وآئی سکندر آباد ضلع کوہستان

---

محترم المقام حافظ صاحب

سلام مسنون ! چند روز قبل میرے استاد محترم اور الحق کے قدیمی راقم پروفیسر محمد اسلم صاحب (۱) کا انتقال ہوگیا ہے ( اناللہ وانا الیہ راجعون ) مرحوم انتہائی درویش صفت سادہ مزاج اور ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے ۔ آپ صحیح العقیدہ ، روشن خیال مسلمان تھے ۔ علمی دنیا نے ہمیشہ آپ کے علم وعرفان سے استفادہ کیا ۔ آپ کو چلتاپھرتا انسائیکلوپیڈیا کہاجاتا تھا ۔ ذھانت و فطانت کے علاوہ حافظہ بلا تھا ۔ آپ نے تاریخ کو ایک زندہ مضمون بناکر پیش کیا ۔ مسلمانوں کے روشن دور پر ہمیشہ رطب اللسان رہتے ۔ اسی طرح مسلمانوں کے موجودہ کیفیت کے بارے میں متفکر بھی رہے ۔ چند مغربی زبانوں کے علاوہ مشرقی زبانوں اردو، ھندی، پنجابی ، گورمکھی ، سرائیکی اور عربی وفارسی کا ملکہ رکھتے تھے۔ آپ کا بڑا علمی میدان تاریخ اسلام ، تاریخ ہند اور تصوف کی تاریخ تھا ۔ اس کے لئے آپ کا راستہ تحقیق وتدقیق کا تھا ۔ اس ضمن میں آپ نے یورپ ، مشرق وسطیٰ ، ھندوستان اور پاکستان کی بھرپور سیاحت کی اور اپنی علمی و تحقیقی پیاس بجھاتے ۔ "الحق" اس کا بڑا گواہ ہے کیونکہ اس میں وہ دیگر مضامین کے علاوہ بھارت کا تازہ سفرنامہ کے عنوان سے کئی ایک سفرنامے لکھتے رہے ۔ آسودگان خاک کراچی ، آسودگان خاک لاہور اور سفرنامہ ھند ایک تحقیقی وسیاحتی سرگرمیوں کی بڑی مثالیں

---

(۱) قارئین کرام آپ کو اس دردانگیز خط سے اندازہ ہوچکا ہوگا کہ وزیراعظم اور اس کے ماتحت ادارے کس طرح ملک وملت کی امانتوں کے امین بنے ہوئے ہیں ۔ اس فراڈ سے اندازہ ہوتا ہے کہ وزیراعظم کے " خودانحصاری " فنڈ " قرض اتارو ملک سنوارو سکیم کی حقیقت کیا ہے ۔ یہ ہزار ڈالر کی نوٹ جو اس ہمدرد پاکستان کی کل متاع حیات تھی ۔ اور آج کل ۱۸۴۰ کے نوٹ کی کتنی اہمیت ہے اگر یہ نوٹ حکومت امریکہ کو بھیجا جاتا تو وہ لوگ اس کو شکریہ کے ساتھ لاکھوں روپے بھی دیتے ۔ ہم اس عظیم خیانت کی مذمت کرتے ہیں ۔